© rasailojaraid.com

تبصرے

مجموعہ مقالاتِ علمیہ نمبر ۵ مرتبہ حیدرآباد اکاڈمی۔ تقطیع بڑی ضخامت ۱۹۲ صفحات، کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ حیدرآباد اکاڈمی حیدرآباد دکن۔

یہ ان مقالات کا مجموعہ ہے جو سال گذشتہ حیدرآباد دکن کی مشہور علمی انجمن "حیدرآباد اکاڈمی" کے زیرِ اہتمام علمی ہفتہ کے سلسلہ میں سات روز تک پڑھے گئے۔ اکاڈمی کی گذشتہ روایات کے مطابق اس مجموعہ میں جو مقالات شامل ہیں وہ بھی نہایت بلند پایہ، علمی اور تحقیقی مقالات ہیں جو فاضل مقالہ نگاروں کے ذوقِ جستجو اور عمیق غور و فکر کی دلیل ہیں۔ پہلا مقالہ ہندوستان کے اسلامی عہد میں تعلیم و تعلّم جناب مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی کا ہے۔ یہ مقالہ دراصل مولانا کی ایک ضخیم کتاب کا نہایت ہی مختصر سا خاکہ ہے جو عنقریب ندوۃ المصنفین کی طرف سے شائع ہونے والی ہے۔ اس مقالہ میں مولانا نے تعلیم کے نصب العین پر بحث کرتے ہوئے اس خیال کی تردید کی ہے کہ گذشتہ زمانہ میں تعلیم سے ہر شخص کا مقصد دین اور مذہب تھا۔ بات دراصل یہ تھی کہ نصابِ تعلیم ایک تھا۔ لیکن اس سے دینی اور دنیوی دونوں طرح کے مقاصد حاصل ہوتے تھے۔ اس بنا پر کوئی خالصۃً لوجہ اللہ اس نصاب کو پڑھتا تھا اور کوئی محض دنیوی وجاہت اور منصب حاصل کرنے کی غرض سے اس کی تحصیل کرتا تھا۔ اور کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے تھے جو محض علم کی خاطر اس کی تکمیل کرتے تھے۔ اس کے بعد مولانا نے اس پر روشنی ڈالی ہے کہ اس عہد میں طلباء کے قیام و طعام کا خود حکومتِ وقت اور عام مسلمانوں کی طرف سے کیا انتظام تھا۔ اور ساتھ ہی اخلاقی تربیت اور نگہداشت کس طرح کی جاتی تھی۔ ضمناً اس عہد کی صنعتِ کاغذ سازی، کتابت اور دوسرے مباحث بھی آگئے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ مقالہ نہایت مفید اور پُر از معلومات ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسرا مقالہ خود اکاڈمی کے صدر جناب مولوی عبدالرحمٰن خانصاحب کا ہے۔ جس میں جناب موصوف نے جدید مشاہداتِ فلکی اور ان کے نتائج و ثمرات پر بحث کرنے کے بعد اس پر گفتگو کی ہے کہ کیا سیاروں میں زندگی کے امکانات پائے جاتے ہیں۔ یہ پورا مقالہ خالص فنی ہے اور "عالمِ بالا" سے تعلق رکھتا ہے جو لوگ عالمِ بالا کے سخن فہم ہیں ان کے لئے اس مقالہ کا مطالعہ نہایت دلچسپی اور اضافۂ معلومات کا سبب ہوگا۔ ان دونوں مقالات کے علاوہ "فیروز شاہ بہمنی" از عبدالمجید صاحب صدیقی "جاہلیت عرب کے معاشی نظام کا اثر پہلی مملکتِ اسلامیہ کے قیام پر" از ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب "کامیاب زندگی کا قرآنی تصور" از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب "اقبال کا نظریۂ زمان و مکان" از ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی "انسانوں اور جانوروں کا اکتساب" از ڈی۔ ڈی شنڈارکر صاحب۔ یہ سب مقالے اپنے اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت اہم مفید اور پر از معلومات ہیں جن سے مختلف علوم و فنون کے طلبا خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ضرورۃ القرآن | از مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب تقطیع خورد ضخامت ۱۷۶ صفحات طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر قیمت درج نہیں پتہ:- دارالاشاعت والتبلیغ شمس آباد ضلع اٹک (پنجاب)

فاضل مصنف نے قرآن مجید کی ضرورت ثابت کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب لکھی ہے زیر تبصرہ کتاب اس کی جلد اول ہے۔ اس میں مختلف علمی، تاریخی اور کلامی مباحث کی روشنی میں عقلی و نقلی دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ رسولؐ کی ضرورت کیوں ہے؟ رسول کون ہو سکتا ہے؟ اس کے اوصاف و صفات کیا ہونے چاہئیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیوں خاتم النبیین ہیں؟ آپ کا لایا ہوا دین اسلام ہی کیوں تمام ادیان میں سب سے زیادہ سچا۔ دین حق اور جامع و کافل جمیع حسناتِ ارضی و سماوی ہے؟ پھر ایک کتاب الٰہی کی ضرورت کو ثابت کرکے یہ بتایا ہے کہ تمام کتبِ سماویہ میں صرف قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جو مکمل دستور کا حکم رکھتی ہے۔ شروع میں مآخذ کی جو فہرست دی گئی ہے اس سے لائق مولف

© rasailojaraid.com